جلد ۳ | ۶ فتح ۱۳۲۸ ہش | ۶ دسمبر ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۷۹

سرحدوں کا فیصلہ کرنے والے ٹربیونل کا رسمی اجلاس شروع ہو گیا

کلکتہ ۵ دسمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کی سرحدوں کا فیصلہ کرنے والے ٹربیونل کا رسمی اجلاس آج صبح یہاں شروع ہوا۔ ٹربیونل کے صدر مسٹر لگانے اعلان کیا کہ مشرقی بنگال اور مغربی بنگال کی درمیانی سرحد کے تنازعات کی سماعت کلکتہ میں ہو گی اور مشرقی بنگال اور آسام کی درمیانی سرحد سے متعلق متنازعہ امور کی سماعت ڈھاکہ میں کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کلکتہ میں سماعت کرسمس سے پہلے پہلے ختم ہو جائے گی اور ڈھاکہ میں مزید سماعت کا کام جنوری کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو گا۔ آج کے رسمی اجلاس میں ٹربیونل نے ہندوستانی وکیل کا بیان سنا۔ اجلاس ختم ہونے سے پہلے فیصلہ کیا گیا کہ دونوں فریقوں کو اپنا معاملہ اختصار کے ساتھ پیش کرنا چاہیئے۔ ۱۰ دسمبر تک سہولت کے پیش نظر اپنے اپنے بیانات کا باہم تبادلہ کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد اجلاس بدھ تک ملتوی کر دیا گیا۔

مختصر لیکن اہم

کراچی ۵ دسمبر۔ آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان نے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۱۱ دسمبر کو کراچی میں طلب کیا ہے

لندن ۵ دسمبر۔ پاکستانی بحری بیڑے کے تباہ کن جہاز "ٹیپو سلطان" اور "طارق" آج صبح مالٹا سے روانہ ہو گئے۔

قاہرہ ۵ دسمبر۔ مصر کے وزیر اعظم حسن سری پاشا نے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون سے کہا ہے کہ وہ مصر سے برطانوی فوجیں نکالنے کے متعلق سرکاری بیان دیں۔

لندن ۵ دسمبر۔ سرے نیکا کے امیر اور حکومت برطانیہ کے درمیان سرے نیکا کے دستور کی بعض دفعات کے متعلق شدید اختلافات پیدا ہو گیا ہے برطانیہ بعض ایسی دفعات کی شمولیت پر زور دے رہا ہے۔ جس سے اسے وہاں ترجیحی پوزیشن حاصل رہے۔

"غازی" پر سے پابندی ختم

حیدرآباد ۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے اخبار "غازی" پر دو ماہ قبل سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جو پابندی لگائی تھی۔ وہ اب ہٹا لی گئی ہے اخبار مذکور کے عنقریب ہی پھر سے شائع ہونے کی توقع ہے۔ (استار)

اخبار احمدیہ

(رتن باغ) لاہور ۵ دسمبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کے متعلق آج اطلاع ملی ہے۔ کہ ان کی طبیعت تین دن سے ذرا ٹھہری ہوئی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں۔

مشرقی بنگال کے وزیر تجارت مسٹر حمید الحق چوہدری مستعفی ہو گئے

ڈھاکہ ۵ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر تجارت مسٹر حمید الحق چوہدری نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ آج تیسرے پہر صوبائی اسمبلی میں ایک بیان دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ میں بلا قصور مرکزی حکومت کی عدم اعتمادی کا شکار ہوا ہوں۔ میں اس بات کے لئے تیار ہوں کہ میرے جملہ افعال کا جائزہ لینے کے لئے جو سرکاری عہدہ سنبھالنے کے دوران میں مجھ سے سرزد ہوئے ایک غیر جانبدار ٹربیونل مقرر کیا جائے میں نے ایک عوام کا خادم ہونے کی حیثیت سے وفا اور دیانتداری کا دامن کبھی نہیں چھوڑا اور نہ اپنے فرائض کی کماحقہ ادائیگی سے کبھی انحراف کیا

اقتصادی کانفرنس کا آخری اجلاس

کراچی ۵ دسمبر۔ اسلامی اقتصادی کانفرنس کا آخری مکمل اجلاس آج رات کو منعقد ہو رہا ہے جس میں سب کمیٹیوں کی رپورٹوں کی توثیق کے علاوہ عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں لایا جائے گا۔

پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی گفت و شنید کا آغاز

فرینک فرٹ ۵ دسمبر۔ آج یہاں پاکستانی نمائندوں اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی گفت و شنید شروع ہو رہی ہے پاکستان کا تجارتی وفد کل ہی بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے فرینک فرٹ پہنچا ہے۔ یہ وفد مغربی جرمنی کا دورہ کرے گا اور پھر یہاں سے ایک نئے معاہدے کی بات چیت کرنے کے سلسلے میں چیکوسلواکیہ بھی جائے گا۔ کیونکہ چیکوسلواکیہ سے پہلے جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ وہ اس سال اکتوبر میں ختم ہو گیا ہے۔

ہندوستان میں اناج کی قیمتوں پر اضافہ

نئی دہلی ۵ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر خوراک نے آج انڈین پارلیمنٹ میں بتایا کہ بیرونی ممالک نے ہندوستان کو اناج مہیا کرنے کے متعلق تاحال کوئی معین وعدہ نہیں کیا ہے۔ البتہ صرف ارجنٹائن کی حکومت نے پٹ سن سے بنی ہوئی اشیاء کے تبادلہ میں ۳ لاکھ ۹۰ ہزار ٹن گندم سپلائی کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ اناج کی یہ مقدار اگست ۱۹۵۰ء تک ہندوستان پہنچ جائیگی آپ نے مزید بتایا کہ ہندوستان میں اناج کی قیمتوں میں ۴ فیصدی اضافہ ہو جائے گا

چاند کا سفر ۴ سال میں طے کر لیا جائیگا

لندن ۵ دسمبر۔ ۴ سال کے اندر اندر چاند کا سفر ۴ دن میں طے ہونے لگے گا۔ امریکہ اور برطانیہ کے جن سائنسدانوں نے راکٹ جہاز تیار کئے ہیں ان کا اندازہ ہے کہ ان طیاروں پر ریسرچ اور تجربات کے لئے یہ مدت کافی ہے اگرچہ گذشتہ جنگ کے بعد راکٹ بموں کی رفتار ۳ ہزار میل فی گھنٹہ تک پہنچ گئی تھی اب ۲۵ ہزار میل کی رفتار ناممکن خیال نہیں کی جا رہی ہے۔ چاند کے سفر کے لئے صرف ۱۰ منٹ کے لئے ایندھن کی ضرورت ہو گی۔ اور زمین کی فضا کو پار کرنے میں صرف ۳ منٹ کا عرصہ لگیگا سائنسدانوں کا خیال ہے کہ زمین کے مقابلہ میں چاند سے روانگی زیادہ آسان ہو گی اور چاند کی کشش سے نکلنے کے بعد زمین کی کشش راکٹ کو واپس لے آئے گی۔ (استار)

نئی دہلی ۵ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم نہرو نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرکزی حکومت میں عنقریب بعض اہم تبدیلیاں عمل میں لائی جائینگی

چینی قوم پرست جرنیلوں کا گروہ راولپنڈی میں

ہم آخر تک جنگ جاری رکھیں گے

راولپنڈی ۵ دسمبر۔ آج راولپنڈی سے چینی قوم پرست جرنیلوں کا ایک نیا گروہ گذرا۔ ایک انٹرویو میں جنرل چو ہیو چنگ نے کہا کہ "قوم پرست ہم کمیونزم کے خلاف آخر دم تک جنگ کریں گی یہاں تک کہ ہم ان تاریک طاقتوں کی سرکوبی کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ جو ساری دنیا کے لئے خطرہ کا باعث بن گئی ہیں۔ جنرل موصوف اپنے چار ساتھیوں کے ہمراہ حال ہی میں پر فیوش پہاڑوں پر پیدل سفر کرنے کے بعد گلگت کے راستہ بھاگنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

درد بھری آواز میں ۶۰ سالہ جنرل نے روس پر الزام لگایا کہ وہ چینی کمیونسٹوں کو اسلحہ۔ روپیہ اور ماہر جنگ فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ روس کی امداد کے بغیر چینی کمیونسٹ اتنی فتوحات نہ حاصل کر سکتے تھے۔

جب ان سے ان کی آئندہ تجاویز کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ جنرل السیمو چیانگ کائی شیک سے ملاقات کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس کے بعد ہی انہیں آئندہ کی تجاویز معلوم ہو سکیں گی (استار)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ ... سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

روزنامہ الفضل لاہور

۶ دسمبر ۱۹۴۹ء

تبلیغ اسلام کا میدان

جب کوئی فرد یا جماعت تبلیغ اسلام کا مقصد لے کر کھڑی ہوتی ہے۔ تو ہمارا خدا جانتا ہے۔ ہم کو اس سے بے حد خوشی ہوتی ہے۔ اور شاید ہی کسی دوسرے کو اتنی خوشی ہوتی ہو جتنی کہ ہم کو ہوتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی ہم نے الفضل میں کئی بار کہا ہے۔ جب احرار لیڈروں نے یہ اعلان کیا کہ اب ہماری جماعت سیاست سے تائب ہو کر تبلیغ اسلام کی طرف اپنی تمام جدو جہد کا رخ پھیر دے گی۔ تو حقیقت ہے کہ ہمارا پہلا احساس وہی تھا جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ ہم نے سمجھا کہ آخر وہ انسان ہیں اپنے کئے پر شرمندہ ہیں۔ اور جو نقصان وہ مسلمانوں کے مفاد کو پہنچا چکے ہیں۔ اس کی تلافی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اب ان کی طبیعتوں میں اللہ تعالےٰ نے انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ اور اب منفی کی بجائے وہ مسلمانوں کے لئے مثبت طاقت ثابت ہوں گے۔

ہمارا یہ خیال قدرتی تھا۔ ایک تو اس وجہ سے کہ خود ہمارا اپنا واحد مقصد حیات صرف تبلیغ اسلام ہے۔ اور ہمیں خوشی ہوئی تھی کہ ایک اور جماعت بھی اس کام کی طرف متوجہ ہو گئی۔ تو اس سے ہمارے مقصد کو ہی تقویت پہونچے گی۔ اور دنیا میں اسلام کا پیغام جلد از جلد پھیلانے میں مدد ہو گی۔ دوسرے اس وجہ سے کہ دنیا میں ایسے واقعات اکثر ہوتے ہیں۔ کہ ایک وقت میں کوئی آدمی نہایت بری زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ معاً کسی واقعہ کی وجہ سے اس پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ اس کی تمام زندگی بدل جاتی ہے۔ اور جہاں وہ پہلے نیکی اور راستی کا دشمن ہوتا ہے۔ کسی واقعہ یا حادثہ کے بعد نہایت نیک اور پارسا بن جاتا ہے۔ انسانی تاریخ میں بہت سے ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ اور ایک مسلمان کے لئے تو دور جا کر تلاش کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کا ہی ایک واقعہ سوچنے کے لئے کافی ہے۔ کہ کس طرح آپ نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قتل کے ارادوں سے گھر سے نکلے اور کس طرح ایک ذرا سے واقعہ نے آپ کی قلب ماہیت کر کے رکھ دی۔ اور آپ کو غلامان محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں شامل کر دیا۔ اور جو تلوار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف میان سے نکل نکل پڑتی تھی۔ وہی تلوار آپ کی محافظ بن گئی

اس لئے جب ہم نے سنا کہ احرار لیڈروں نے تبلیغ اسلام کا بیڑا اٹھانے کا اعلان کر دیا ہے۔ تو ہماری توقعات انوکھی نہ تھیں۔ اس لئے پہلا اثر تو ہم پر یہی ہوا۔ کہ ان کی قلب ماہیت ہو چکی ہے۔ اور وہ اب تلافی مافات کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جب ہم نے کانفرنس کی روئداد پڑھی تو ہمیں سخت مایوسی ہوئی۔ ہمیں معلوم ہوا کہ ان بیچاروں کو ابھی تبلیغ اسلام کی ہوا بھی نہیں لگی۔ اور ابھی وہ اسی دائرہ تکفیر میں ہیں۔ جس میں وہ شروع سے گھرے ہوئے ہیں۔ ابھی ان کو باہر نکلنے کی توفیق نہیں ملی۔ وہ اسی ڈگر پر ہیں۔ صرف ایک پگ ڈنڈی (پگڈنڈی) دیکھ کر دوسری پر ہو لئے ہیں۔ ورنہ ان کی منزل مقصود وہی ہے جو پہلے تھی۔ یعنی مسلمانوں کے مفاد کو مجروح کرنا ان میں انتشار پھیلانا۔ ہمیں ثابت ہو گیا۔ کہ ان کی مسخ شدہ ذہنیت میں روٹی کے سوال کا کوئی دوسرا حل آ ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ بعد کے واقعات ثابت کر رہے ہیں۔ کہ ان کی توبہ محض دکھاوے کی توبہ ہے۔ اور تبلیغ اسلام محض ان کا پرانا ڈھونگ ہے۔ جو انہوں نے دوسروں کی آنکھ میں خاک جھونکنے اور اپنے ستانے کے لئے رچا رکھا ہے۔ اصل بات وہی ہے ع

روٹی تو کسی طور کما کھائے مچھندر

سیاست نہیں تو تبلیغ اسلام ہی سہی۔ تبلیغ اسلام نہیں تو سیاست ہی سہی جس وقت جو پیشہ فائدہ مند نظر آیا اختیار کر لیا

(۲)

ان بیچاروں نے تبلیغ اسلام کیا کرنی ہے۔ جن کا تبلیغ اسلام کا تصور ہی اتنا محدود ہے۔ کتنی عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو یہ تعلیاں کہ "مرزائیت" ہے ہی کیا چیز۔ اور دوسری طرف اس کے مقابلہ کے لئے اتنا اہتمام کہ کانفرنسوں پر کانفرنسیں ہو رہی ہیں ریشا بٹائے جا رہے ہیں۔ مار دھاڑ ہو رہی ہے مولویوں پر مولوی برس رہے ہیں۔ لیڈروں پر لیڈر گر رہے ہیں۔ پیروں پر پیر چڑھے آ رہے ہیں۔ اور پھر امیر شریعت بھی للکار رہے ہیں۔ دوڑو۔ پکڑو لینا! لینا!! ہر طرف ہاڑ مچا ہے۔ تقریروں پر تقریریں خطابوں پر خطاب۔ لیکچروں پر لیکچر چھوٹ رہے ہیں سوال ہے کہ اگر مرزائیت کچھ بھی نہیں ہے تو یہ شور و شوری کس لئے؟

(۳)

جناب امیر شریعت آل رسول حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری فاتح قادیان پوچھتے ہیں۔

"میں مرزا غلام احمد کو برحق مان لیتا ہوں لیکن آخر وہ کہتا کیا ہے؟"

شاہ صاحب مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کہتا ہے۔ کہ میں وہی مسیح موعود ہوں جو اس وقت آنا تھا۔ جب اسلام مسلمانوں کے دلوں سے اٹھ چکا ہو گا۔ وہ آ کر از سر نو دلوں میں اسلام کو زندہ کرے گا۔ وہ تمام ادیان پر اسلام کو غالب کریگا وہ اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچائے گا۔ صلیب کو توڑے گا اور خنزیروں کو قتل کرے گا۔ اور محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا میں بلند کرے گا۔ وہ تمام دنیا کی اقوام کو قرآن کریم پہونچائے گا۔

وہ کہتا ہے کہ زبانی جمع خرچ چھوڑو اور تبلیغ اسلام کے ٹھوس کام میں لگ جاؤ۔ تمام دنیا میں قرآن کریم ہاتھ میں لے کر نکل جاؤ۔ اور اللہ اور اللہ تعالےٰ کے رسول کا پیغام پہونچاؤ۔

وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور توبہ کرو اس کی پکڑ سے ڈرو۔ کذب بیانی اور افترا طرازی سے باز آؤ۔ جھوٹی تعلیاں اور لن ترانیاں اسکے حضور کام نہیں آئیں گی۔

وہ کہتا ہے۔

"جو لوگ ہمارے مخالف ہو کر ہم کو گالیاں دیتے ہیں اور دجال اور کافر کہتے ہیں۔ ہم اس کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے .... میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایک مفتری علی اللہ اس قدر قوت اور استقلال کے ساتھ اپنے دعوے کو پیش کرے۔ جو ہمیشہ صادق کا خاصہ ہے۔ پھر ان کی پیش رفت کیونکر جا سکتی ہے اور وہ میرا کیا بگاڑ سکتے ہیں"

امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری فرماتے ہیں:۔

میں مبلغ ہوں تمہارا دشمن نہیں ہوں .... میں تو کہتا ہوں مرزا بشیر الدین محمود کو کہو کہ باہر نکلے عوام میں آئے اپنی پوری شان و شوکت سے آئے۔ جاہ جلال سے آئے۔ .... غور سے بات سنونگا۔ وہ اپنی کہے اور میں اپنی بات بیان کروں۔ اور فیصلہ خود سننے والے کریں۔ ارے تم جلسہ کرو۔ مجھے بلاؤ میں آؤنگا۔ تن تنہا آؤنگا۔ اسے کسی صورت فیصلہ تو چکاؤ۔"

(سہ روزہ آزاد ۵ دسمبر ۱۹۴۹ء)

شاہ صاحب سنیئے فیصلہ تو ہو چکا ہوا ہے۔ کب کا ہو چکا ہوا ہے۔ روز ازل سے ہو چکا ہوا ہے۔ لوگ صرف کانوں ہی سے نہیں سن رہے بلکہ آنکھوں سے بھی دیکھ رہے ہیں۔ محمود (ایدہ اللہ تعالےٰ) تو شروع ہی سے میدان میں نکل کر کھڑا ہے۔ وہ تو ابتدا ہی سے باہر نکلا ہوا ہے۔ وہ تو اپنی پوری شان و شوکت سے آیا ہوا ہے۔ جاہ و جلال سے آیا ہوا ہے۔ اگر آپ نہ دیکھیں تو کسی کا کیا قصور؟ ؎

چوں نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

پاکستان ہی نہیں ہندوستان۔ ہندوستان ہی نہیں افغانستان۔ ایران۔ فلسطین۔ عرب۔ یمن۔ مصر۔ مشرقی اور مغربی شمالی و جنوبی افریقہ کے تمام ممالک۔ اٹلی۔ فرانس۔ سپین۔ پرتگال۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ انگلستان شمالی و جنوبی امریکہ کے ممالک۔ جاپان۔ چین۔ الجزائر کس جگہ کے عوام ہیں جو نہیں دیکھتے کہ محمود ایدہ اللہ میدان میں کھڑا ہے۔ محمود کے کھڑے کئے ہوئے پچاسوں مبلغین اسلام مشرق و مغرب کے امصار و دیار اور جزائر میں محمود ایدہ اللہ کے قائم کردہ اسلامی مشنوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور اپنے اعمال کے آئینہ میں اسلام کا چہرہ دکھا رہے ہیں۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کر رہے ہیں۔

پھر دنیا بھر کے عوام ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے بڑے بڑے مطلق العنان بادشاہ کیا مسلمان کہلانے والے اور کیا محافظین نصرانیت۔ بڑے بڑے صدران جمہوریت بڑے بڑے صاحبان اقتدار دیکھ رہے ہیں کہ محمود ایدہ اللہ اور صرف محمود ایدہ اللہ ہی ایک پہلوان اسلام ہے۔ جو بے دھڑک میدان میں کھڑا اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف للکار للکار کر بلا رہا ہے محمود ایدہ اللہ ہی نے "دعوت الامیر" شاہ کابل کو تحفہ بھیجا۔ محمود ایدہ اللہ تعالےٰ ہی نے پرنس آف ویلز کو تحفہ اسلام پیش کیا۔ محمود ایدہ اللہ ہی نے نواب دکن کو "تحفۃ الملوک" پیش کیا۔ پھر محمود ایدہ اللہ ہی قرآن کریم کا تحفہ مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے مختلف اقوام عالم میں تقسیم کر رہا ہے۔ کیا نہیں؟ انکار تو کرو! کیا آپ کو نظر نہیں آتا کہ محمود ایدہ اللہ میدان میں کھڑا کیا کیا کارہائے نمایاں سرانجام دے رہا ہے۔ اور آپ جناب آپ اس محمود کو چیلنج دے رہے ہیں ع

پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

اور آپ مبلغ ہیں کتنا آسان ہے کہہ دینا "میں مبلغ ہوں" آخر ذرا اپنا کوئی تبلیغی کام تو پیش کیجئے چند بے کاروں کو اپنے گرد جمع کر کے "لن ترانیاں بکھیرنا تو تبلیغ اسلام نہیں کہلاتا۔ شاہ صاحب سوچئے تو سہی آپ کر کیا رہے ہیں؟ محمود ایدہ اللہ کے مقابلہ میں ایک ہی مشن قائم کر کے دکھایئے نہیں چلو ایک ہی مبلغ کسی دوسرے ملک میں بھیجکر دکھایئے۔ جب آپ اتنا بھی کر کے دکھا لیں گے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جرمنی میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ سے تبلیغ اسلام

عیدالاضحیہ کی تقریب۔ دو سوسائٹیوں میں تقاریر۔ تربیتی اجلاس ایک دوست کا قبول اسلام

رپورٹ ہیمبرگ مشن ماہ اکتوبر ۱۹۴۹ء

(از مکرم چودھری عبداللطیف صاحب بی۔ اے انچارج جرمنی مشن)

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ زیر رپورٹ میں تبلیغ احمدیت کا کام بدستور جاری رہا۔ تقاریر، اجلاس اور ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض ناعاقبت اندیش لوگوں کی طرف سے مخالفانہ حالات پیدا کئے جانے کے باوجود پیغام احمدیت کو لوگوں تک پہنچانے اور تبلیغ کے کام کو سرگرمی سے جاری رکھنے کی کوشش خداتعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت ہوتی رہی ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری احباب کے مطالعہ کے لئے درج ہے۔

تقریب عیدالاضحیہ

عیدالاضحیہ کی تقریب برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر کے مکان پر ۴ اکتوبر کو منائی گئی۔ برادرم موصوف اور خاکسار کے علاوہ دو غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے نماز پڑھائی اور خطبہ میں اس عید کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں حضرت ابراہیمؑ حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ہاجرہ کی قربانیوں پر روشنی ڈالی اور اس امر کی وضاحت کی کہ اسلام اپنے متبعین سے کن بے لوث قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے اور ان قربانیوں کو اخلاص سے سرانجام دینے سے ایک مومن اپنی زندگی کے مقاصد کو کماحقہٗ پورا کر سکتا ہے۔ بعدازاں اسلام اور احمدیت کے متعلق دیر تک گفتگو ہوتی رہی احباب کی چائے سے تواضع کی گئی اور قریباً تین گھنٹہ کی کارروائی کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ایک سوسائٹی کے زیر اہتمام تقریر

ہیمبرگ کی ایک سوسائٹی نے خاکسار کو ۶ اکتوبر کو اسلام کے متعلق تقریر کرنے کی دعوت دی۔ اس سوسائٹی کے ممبران اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں ڈاکٹر۔ وکلاء پروفیسر اور سائنسدان شامل ہیں۔ خاکسار نے اسلامی تعلیمات کے بعض مخصوص پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اسلام میں خداتعالیٰ کی ذات کا تصور۔ خدائی صفات کا ظہور انبیاء کی بعثت اور تمام انبیاء پر ایمان۔ مساوات اسلامی اور اس کے خوشکن نتائج اور اسلام کے عالمگیر اور زندہ مذہب ہونے کو بیان کیا اور بالخصوص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کو پیش کرتے ہوئے اسے اسلام کی زندگی کا ثبوت قرار دیا۔ اس بارہ میں حضور کی بعض پیشگوئیوں کو اسلام کی صداقت میں پیش کیا۔ تقریر خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہی۔ بعد میں دیر تک بحث کا سلسلہ جاری رہا۔ حاضرین نے کثرت سے سوالات دریافت کئے جن کے خاکسار نے جواب دئیے۔ قریباً تین گھنٹہ کی کارروائی کے بعد یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

ہمبرگ سٹڈی کلب کے زیر اہتمام تقریر

ہیمبرگ کی ایک اور سوسائٹی ہے جو کافی با اثر اور مشہور ہے جس کے زیر اہتمام خاکسار کی ۲۲ اکتوبر کو "اسلام میں عورت کا درجہ" کے موضوع پر تقریر ہوئی۔ ایک گھنٹہ تک خاکسار نے اس موضوع کے مختلف پہلوؤں پر سیر کن بحث کی۔ اس امر کو وضاحت سے پیش کیا کہ اسلام میں مرد و عورت کے حقوق مساوی ہیں۔ اسلام عیسائیت کی طرح نہیں کہتا کہ عورت مرد کے لئے اور مرد خدا کے لئے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس بارہ میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیمات کا موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کی برتری کو ثابت کیا۔ قرآن کریم اور احادیث سے عورت کے حقوق کو واضح طور پر پیش کیا۔ طلاق۔ تعدد ازدواج۔ ورثہ اور پردہ کے مسائل کو تفصیلاً پیش کیا۔ تقریر کے بعد دیر تک سوالات کے جواب دیتا رہا۔ حاضرین میں سے بعض نے اس امر کا اظہار کیا کہ یہ باتیں ان کے لئے نئی ہیں اور بعض نے اسلامی تعلیمات کی برتری کو تسلیم کیا۔ خداتعالیٰ کے فضل سے یہ تقریر بھی کامیاب رہی

ہفتہ وار اجلاس

ماہ زیر رپورٹ میں ہفتہ وار اجلاس بھی باقاعدگی سے جاری رہے۔ اس اجلاس کا مقصد احباب کے قلوب میں اسلام و احمدیت سے محبت پیدا کرنا اور سلسلہ عالیہ سے زیادہ سے زیادہ لگاؤ پیدا کرنا ہے۔ تربیتی امور کے بارہ میں احباب سے گفتگو کرنے کے مواقع ملتے رہے۔ تربیت کامل ایک نازک امر ہے۔ خاکسار اس بارہ میں کوشاں ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نئے حلقہ بگوش احمدیت ہونے والے احباب کے ایمان اور اخلاص میں ترقی عطا فرمائے۔ اور انہیں ایمان کی اعلیٰ منازل طے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ملاقاتیں اور ایک دوست کی بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں دو دوست خاص طور پر زیر تبلیغ رہے۔ ان میں سے ایک دوست مسٹر HANS UNGER ہیں ان سے دو بار ملاقات کی اور اسلام اور احمدیت کے متعلق دونوں دفعہ دیر تک گفتگو کی۔ یہ دوست ہفتہ وار اجلاس میں بھی شامل ہوتے رہے ہیں عید کی تقریب میں بھی شامل ہوئے۔ احباب تک یہ خبر پہنچاتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں کہ یہ دوست ۱۸ اکتوبر کو بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ علیٰ ذالک ان کا اسلامی نام خاکسار نے اپنی ایک رویا کی بنا پر عبدالحمید تجویز کیا ہے۔ یہ خداتعالیٰ کا خاص فضل اور ذرہ نوازی ہے۔ کیونکہ جیسا کہ۔۔۔۔۔۔ میں عرض کر چکا ہوں بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے بعد خود غرضانہ اغراض کو پورا نہ ہوتا دیکھ کر جماعت سے علیحدگی اختیار کر کے مشکلات پیدا کرنی شروع کر دی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے جلد ہی اس دوست کو بیعت کی توفیق عطا فرما کر ثابت کر دیا کہ احمدیت خداتعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے۔ اور اس کی ترقی کے رستہ میں دنیا کی کوئی طاقت حائل نہیں ہو سکتی۔ یہ بیعت خاکسار کیلئے خاص طور پر ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی اور میری ٹوٹی ہوئی روح کے لئے تسکین کا موجب ہوئی احباب سے ان کی استقامت اور ترقی ایمان کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

دوسرے دوست مسٹر EARNST NOWAK زیر تبلیغ رہے۔ یہ دوست بھی بفضلہ تعالیٰ کافی قریب آ چکے ہیں۔ سعید الطبع ہیں۔ انہیں لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا ہوا ہے۔ ان کی ہدایت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ان ملاقاتوں کے علاوہ برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر سے چھ دفعہ ملاقات کی۔ اور تربیتی اور دیگر ضروری امور کے متعلق ان سے گفتگو کرنے کے مواقع ملے۔ اسی طرح ایک جرنلسٹ مسٹر SCHLMANN سے ملاقات کی۔

متفرق

ماہ زیر رپورٹ میں مکان کی تبدیلی کے سلسلہ میں بھی کافی مصروفیت رہی۔ حالات پیش آمدہ کے پیش نظر میرے لئے مکان کو تبدیل کرنا ضروری ہوگیا اس بارہ میں ملٹری گورنمنٹ کے افسران سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ اسی طرح جرمن حکام سے پے درپے ملا۔ خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ ملاقاتیں کامیاب رہیں اور ان کے نتیجہ میں اب جرمن گورنمنٹ نے خاکسار کے ہیمبرگ میں رہائش کے حقوق کو تسلیم کر لیا ہے اور آئندہ کیلئے گورنمنٹ خود رہائش کی ذمہ دار ہوگی موجودہ مکان کا انتظام گورنمنٹ نے ہی کیا ہے۔ اسی طرح مسٹر کو ہنے نے لنڈن سے واپسی پر جماعت سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے مشکلات پیدا کرنی شروع کر دیں۔ اس بارہ میں جماعت کے حقوق کے تحفظ کے لئے کافی تگ و دو کرنی پڑی۔ اس سلسلہ میں ذمہ وار افسران کو حقیقت حال سے آگاہ کیا۔ ملٹری گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں۔ اس سلسلہ میں برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے اخلاص سے خاکسار کی امداد فرمائی اور میرے بارکو ہلکا کرنے میں تعاون کا ثبوت دیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

درخواست دعاء

مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری اور حالات کو عرض کرنے کے بعد خاکسار پیارے آقا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے۔ بہت بڑا کام ہمارے سپرد ہے لیکن ہمارے ذرائع محدود ہیں۔ خداتعالیٰ کی تائید و نصرت کا ہی بھروسہ ہے۔ اس کے وعدوں پر ہمیں یقین ہے۔ خداتعالیٰ وہ دن جلد لائے جبکہ ان ممالک میں مادیات کے پرستار دینی زندگی کے مقاصد کو سمجھ کر خداتعالیٰ کی طرف رجوع کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شوکت اسلام کے بارہ میں پیشگوئیوں کو جلد از جلد پورا فرمائے اور اس طرح اسلام کا پرچم اکناف عالم میں لہراتا ہوا نظر آئے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اللہم آمین؟

دعائے مغفرت

(۱) میری ماموں زاد ہمشیرہ شریف بیگم اپنے حقیقی مولا سے جا ملی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ احمدیت کی سچی عاشق تھیں۔ ان کی درجات کی بلندی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

ظفر اللہ خاں عارف والا ضلع منٹگمری

(۲) برادرم چوہدری منظور احمد صاحب آف محلہ دارالرحمت قادیان کا صاحبزادہ منور احمد مورخہ ۳۰ نومبر بوقت ۱۰ بجے شب اپنے مالک حقیقی کے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعائے مغفرت فرمائیں

(چوہدری) عبدالغفور (از پاکپتن)

مسیح موعودؑ ——— اور ——— تقسیم اموال

(از قاضی محمد حنیف صاحب ناصر واقف زندگی)

حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کہ مسیح موعودؑ کے وقت یہ حالت ہوگی کہ اگر ابن آدم (یعنی کسی شخص کو) ایک وادی مال کی بھری ہوئی ملے تو اس کی خواہش یہ ہوگی کہ دوسری وادی بھی مل جائے۔ اگر (اس کی یہ آرزو پوری ہو اور) اُسے دوسری وادی بھی مل جائے تو اس کی (مزید) خواہش یہ ہوگی کہ تیسری وادی بھی مل جائے۔ اور ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرے گا سوائے دفتر کی مٹی کے۔

اس فرمان نبوی کی رو سے اکثر ہمارے غیر احمدی بھائی اعتراض کیا کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے تو کوئی اموال تقسیم نہیں کئے۔ پھر ہم ان کو کس طرح سچا مان لیں۔

اس کے جواب میں یاد رکھنا چاہئیے کہ اس کارخانہ عالم کا تمام تر نظام احتیاج پر قائم ہے۔ یعنی ہر ایک جاندار ایک دوسرے کا آپس میں محتاج ہے جس کا نقشہ باری تعالےٰ کی پاک کتاب میں اس طرح پر دیا گیا ہے کہ ولو بسط اللّٰہ الرزق لعبادہٖ لبغوا فی الارض یعنی اگر اللہ تعالےٰ کی ذات بابرکات اپنے بندوں کو رزق میں فراخی، وسعت اور کشادگی عطا فرمائے۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ فساد اور بغاوت کا بازار گرم ہو جائے گا اور اس کی وجہ سے دنیا میں امن کا سانس لینا بہت مشکل نظر آئے گا۔ وہ خاکروب جو بازار کی گندی اور غلیظ نالیوں کو صاف کرتا ہے اور خانہ بخانہ پھر کر گھروں کی صفائی کرتا ہے۔ اگر اسے ایک لاکھ روپیہ مل جائے تو اسے کیا ضرورت ہے کہ خواہ مخواہ بدبو سے اپنے دماغ کو پریشان کرے۔

مخلوق کا مختلف قسم کے کام کرنا اس بات کی شہادت ہے کہ ان کاموں کی وجہ سے بیوی بچوں کے پیٹ پلتے ہیں اور اس طرح پر تمام بندگانِ خدا کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ اگر دنیا میں سب لوگ امیر ہو جائیں تو پھر کسی کو کسی کی احتیاج باقی نہیں رہے گی۔ کیونکہ ہر ایک اپنی اپنی جگہ اپنی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہوگا پس اگر یفیض المال حتّٰی لایقبلہ احدٌ کے یہ معنے لئے جائیں جو ہمارے غیر احمدی مخالفین کرتے ہیں تو یہ معنی قرآن حمید کی مذکورہ بالا آیت کے خلاف پڑتے ہیں۔

پھر سوچنا چاہئیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسیح موعودؑ کے متعلق تو یہ فرماتے ہیں کہ وہ مال اس کثرت سے تقسیم کرے گا کہ کوئی اسے قبول نہ کرے گا۔ اسی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ابن آدم کی حرص کو صرف قبر کی مٹی ہی پوری کر سکے گی۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو ظاہر دو حدیثوں میں تناقض اور تضاد پایا جاتا ہے پس یاد رکھنا چاہئیے کہ یفیض المال حتّٰی لایقبلہ احدٌ کا مطلب یہ ہے کہ آنے والا مسیح موعودؑ یہ کہے گا کہ میری طرف سے یہ صداقت کے براہین ہیں اور میں اپنی سچائی کے لئے یہ دلائل پیش کرتا ہوں کوئی ہے جو میرے مقابلہ پر آئے اور ان کو توڑ کر انعام حاصل کرے تو لوگوں میں وہ انعامات حاصل کرنے کی قطعاً جرأت پیدا نہ ہوگی۔ مثلاً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر لفظ "توفی" ذی روح کے لئے وارد ہو اور اللہ تعالےٰ فاعل ہو تو اس کے معنی کسی دنیا کی لغت عربی میں سوائے قبض روح کے نہیں ہو سکتے۔ توفی اللّٰہ زیداً توفتہ رُسلنا۔ توفنی مسلماً۔ ان الذین توفٰھم الملٰئکۃ توفنا مسلمین توفنا مع الابرار وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام الفاظ و آیات قرآنیہ میں لفظ "توفی" بجز قبض رُوح کے اور معنوں میں وارد نہیں ہوا۔ اگر کوئی ان معنوں کو غلط ثابت کرے تو مبلغ دس ہزار روپے کی کثیر رقم بطور انعام حاصل کرے۔ بے شک آج ہمارا پیارا امام مسیح موعودؑ ہم میں موجود نہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کی طرف سے آج بھی یہ تمام چیلنج دئیے جاتے ہیں کوئی ہے جو انعامات حاصل کرے؟

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہرچند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

پس اگر تقسیم اموال کے یہ معنی تسلیم کئے جائیں تب تو فرمان نبوی کا صحیح مفہوم آسانی سے سمجھ میں آ سکتا ہے۔ ورنہ جو معانی ہمارے غیر احمدی دوست کرتے ہیں وہ معنے سراسر قرآن مجید کے خلاف حدیث نبوی کے برعکس اور اقوال ائمہ دین کی ضد ہیں۔

پس اس حدیث کے وہ معنی صحیح نہیں ہو سکتے جو ہمارے غیر احمدی احباب کرتے ہیں بلکہ اس کا یہی مطلب ہے کہ آنے والا مسیح موعودؑ مختلف قسم کے ثبوت کے عوض انعامات تقسیم کرے گا۔ لیکن دُنیا میں کسی کو یہ ہمت۔ جرأت اور دلیری نہ ہوگی کہ وہ مقابلہ پر آ کر مسیح موعودؑ کے چٹانی دلائل اور قطعی براہین اور زبردست نشانات کو توڑ کر مقرر کردہ انعامات حاصل کر سکے۔

درخواست دعا

میرا نومولود بچہ عارضہ کی نسی زکام بیمار ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ بچہ کو باصحت لمبی عمر عطا فرمائے خاکسار بشیر احمد جنجوعہ

سیکرٹری انجمن احمدیہ ڈھڈہ رانجھا ضلع سرگودہ

جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے

(۱) "احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اس تحریک میں حصہ لیکر اشاعت اسلام کی ایک مستقل بنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے"۔

(۲) "آج خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا۔ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر ثواب دارین حاصل کرو"۔

(۳) "تحریک جدید کے متعلق میں پھر توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس سے سلسلہ کی اشاعت کی ایک عظیم الشان بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ اور جو اس میں حصہ لیں گے وہ ہمیشہ کے لئے عظیم الشان ثواب کے مستحق ہونگے۔ اس لئے اس کے وعدوں کو بھی جلد سے جلد پورا کریں"۔

(۴) "اللہ تعالےٰ نے تم سے تمہاری جانیں اور مال خرید لئے ہیں"۔

(۵) "تحریک جدید اس پیشگوئی کے ماتحت جنت کو پیش کر کے مطالبہ کرتی ہے کہ تم اپنے مال اور اپنی جانیں پیش کر دو"۔

(۶) "میں دوستوں سے امید رکھتا ہوں کہ جہاں تک ان سے ہو سکے وہ پہلے سالوں سے بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ اسے جتنی قربانی پیش کرنی پڑتی ہے اتنا ہی وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے"۔

(۷) "اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئیں گے"۔

(۸) پورا زور لگا دو کہ اس تحریک کے ذریعہ اسلام اور سلسلہ کے مفاد کے لئے مستقل بنیاد قائم ہو جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے دفتر اول کے سولہویں سال اور دفتر دوم کے چھٹے سال کے لئے جماعت احمدیہ کے احباب سے مطالبہ فرما رہے ہیں کہ ہر ایک احمدی جس نے دفتر اول میں حصہ لیا۔ اور گزشتہ سالوں میں بوجہ مالی کمزوری کے حصہ نہ لے سکا۔ وہ اب سولہویں سال میں شامل ہو جائے اور جس قدر اس کے گزشتہ سال رہ گئے ہیں۔ انکو اپنی مالی سہولت سے ادا کرے اور وہ جو گزشتہ سال کا چندہ ادا نہیں کر سکے۔ لیکن جلسہ سالانہ تک ادا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یا اسکے بعد تک مہلت لے چکے ہیں انکو سولہویں سال کا وعدہ پیش حضور کرنے کی اجازت ہے۔ چاہیئے کہ وہ فوری اپنے وعدے حضور کے پیش کریں۔

دفتر دوم کے چھٹے سال میں وہ جو گزشتہ سال ادا نہیں کر سکے یا مہلت لے چکے ہیں یا جلسہ سالانہ تک ادا کرنے کا پختہ ارادہ ہے وہ فوری اپنے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کریں۔ اور وہ جنہوں نے ابھی تک دفتر دوم میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور اب انکو اللہ تعالےٰ نے برسرکار کر دیا ہے۔ اور اپنے لئے کمائی کر رہے ہیں۔ انکو چاہیئے کہ کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اس کے دین کی اشاعت کے لئے قربان کر دیں۔ اور خدام الاحمدیہ کے عہدہ دار پوری کوشش کریں کہ ان کی جماعت کا ایک خادم بھی جو اپنے لئے کما رہا ہے دفتر دوم میں شامل ہو کر اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اقوال الرسولؐ - از تجرید بخاری

(مرتبہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب لاہور)

حدیث نمبر ۲۸۱ - عن معاویۃ رضی اللہ عنہ و قد ا بلغہ ان عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما یحدث انہ سیکون ملک من قحطان فغضب معاویۃ فقام فاثنی علی اللہ بما ھو اھلہ ثم قال اما بعد فانہ بلغنی ان رجالاً منکم یتحدثون احادیث لیست فی کتاب اللہ و لا تؤثر عن رسول اللہؐ فاولٰئک جہالکم فایاکم والامانی التی تضل اھلہا فانی سمعت رسول اللہ یقول ان ھذا الامر فی قریش لا یعادیھم احد الا کبہ اللہ علی وجھہ ما اقاموا الدین۔

حضرت معاویہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ جب ان کو خبر ملی کہ عبد اللہؓ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں۔ کہ قبیلہ قحطان میں سے کوئی بادشاہ ہوگا۔ تو امیر موصوف خشمگین ہو کر کھڑے ہو گئے۔ پھر اللہ کی تعریف کی۔ جیسی اسکو سزاوار ہے۔ اور بعد اس کے کہا۔ مجھے یہ خبر پہنچی ہے۔ کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی باتیں بیان کرتے ہیں۔ جو نہ خدا کی کتاب میں ہیں۔ اور نہ رسول اللہؐ سے منقول ہیں۔ یاد رکھو یہی لوگ تم میں سے جہال ہیں۔ اور خبردار تم ایسے خیالات نہ لگا نہو۔ جو ایسے خیال کرنے والوں کو گمراہ کر دیتے ہیں۔ کیونکہ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے۔ کہ امارت (خلافت) قریش میں رہے گی۔ جو شخص ان سے دشمنی کرے گا۔ اللہ اسے نگوں سار کر دیگا۔ تا وقتیکہ وہ دین کو قائم رکھیں گے۔

حدیث نمبر ۲۸۲ - عن بن عمر رضی اللہ عنہ عن النبی لا یزال ھذا الامر فی قریش ما بقی منہم اثنان۔ حضرت ابن عمر رضؓ روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ کام (یعنی خلافت) برابر قریش میں رہیگی۔ جب تک کہ ان میں سے دو آدمی بھی دنیا میں ہوں گے۔

اوپر والی حدیث میں یہ نیک امر ہمیشہ رہے گا۔ یہ امر ہوتا رہے گا کے الفاظ ہیں۔ امام مسلم کے نزدیک یہ الفاظ ہیں "ہمیشہ لوگ گذرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ بارہ ۱۲ حاکم ان پر ہوں گے"۔ امام مسلم نے اسی طرح بھی روایت کی ہے۔ یہ امر نہیں منقضی ہوگا۔ حتیٰ کہ اس میں بارہ خلیفے نہ ہو چکیں۔ نیز ہمیشہ رہے گا اسلام بارہ ۱۲ خلفاء کے گذرنے تک۔ بزار اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ میری امت کی حالت ہمیشہ قائم رہے گی۔ تا وقتیکہ اس پر بارہ خلفاء گذر جائیں۔ اور وہ سب قریشی ہوں گے۔ ابوداؤد نے اتنا اس پر زیادہ کیا ہے۔ جب حضورؐ اپنے مکان پر تشریف لے آئے۔ تو قریش آئے اور انہوں نے دریافت کیا۔ پھر کیا ہوگا۔ تو حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ پھر قتل اور فساد ہوگا۔ ایک روایت میں اس طرح ہے۔ ہمیشہ رہے گا یہ دین قائم یہاں تک کہ ہوں گے تم پر بارہ خلیفہ جن پر تمام امت کا اجتماع اور اتفاق ہوگا۔ نزدیک احمد اور بزار کے بسند حسن رضؓ اس طرح ہے۔ کہ ابن مسعود رضؓ سے دریافت کیا گیا۔ کہ اس امت پر کتنے خلفاء حکمران ہوں گے۔ ابن مسعود نے کہا۔ کہ ہم نے ایک مرتبہ حضورؐ سے دریافت کیا تھا۔ تو آپؐ نے فرمایا تھا۔ کہ بارہ ۱۲ ہوں گے۔ جتنے بنی اسرائیل میں نقیب تھے۔ قاضی عیاض فرماتے ہیں۔ کہ ان احادیث میں یا ان کے ہم معنی احادیث میں بارہ خلفاء سے شاید یہ مراد ہے۔ کہ وہ بارہ خلیفے خلافت کے غلبہ اور قوت اور استقامت اسلام کے زمانہ میں ہوں گے۔ اور اتفاق اور اجتماع ایک شخص واحد کی خلافت کے لئے لوگوں میں پایا بھی جاتا ہے۔

(تاریخ الخلفاء کا ترجمہ مسمی بہ بیان الامراء مترجم مولانا حکیم شبیر احمدؐ صاحب صفحہ ۹۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحفہ گولڑویہ کے صفحہ ۱۰۲ پر ان احادیث کی یوں تصدیق فرماتے ہیں:-

"حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں سے دو رسول ظاہر کر کے ان دونوں سلسلوں میں تیرہ تیرہ خلیفے مقرر کئے ہیں۔ اور درمیانی بارہ خلیفے جو ان دونوں شریعتوں میں پائے جاتے ہیں۔ وہ ہر دو نبی صاحب شریعت کی قوم میں سے ہیں۔ یعنی موسوی خلیفے اسرائیلی ہیں اور محمدی خلیفے قریشی ہیں۔ مگر آخری دو خلیفے ان دونوں سلسلوں کے ان ہر دو نبی صاحب شریعت کی قوم میں سے نہیں ہیں۔ حضرت عیسیٰؑ اس لئے کہ ان کا کوئی باپ نہیں۔ اور اسلام کے مسیح موعود کی نسبت جو آخری خلیفہ ہے۔ خود علمائے اسلام جان چکے ہیں کہ وہ قریش میں سے نہیں ہے۔ اور نیز قرآن شریف فرماتا ہے۔ کہ یہ دونوں مسیح ایک دوسرے کا عین نہیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اسلام کے مسیح موعود کو موسوی مسیح موعود کا مثیل ٹھہراتا ہے۔ ...... یاد رہے۔ کہ اسلام کا بارھواں خلیفہ جو تیرھویں صدی کے سر پر ہونا چاہیئے، جو یحییٰؑ نبی کے مقابل پر ہے۔ جس کا ایک پلید قوم کے لئے سر کاٹا گیا۔ (سمجھنے والا سمجھ لے) اس لئے ضروری ہے۔ کہ بارہواں خلیفہ قریشی ہو۔ جیسا کہ حضرت یحییٰؑ اسرائیلی ہیں۔ لیکن اسلام کا تیرھواں جو چودھویں صدی کے سر پر ہونا چاہیئے۔ جس کا نام مسیح موعود ہے۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ قریش میں سے نہ ہو۔ کہ حضرت عیسیٰؑ اسرائیلی ہیں۔ سید احمد صاحب بریلوی سلسلہ خلافت محمدیہ کے بارھویں خلیفہ ہیں۔ جو حضرت یحییٰ کے مثیل ہیں۔ اور سید ہیں۔"

اب تیرھویں خلیفہ (یعنی جو حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام مسیح موعود جو خاتم الخلفاء ہیں۔ ان کے غیر قریشی ہونے کے متعلق حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد تجرید بخاری کی حدیث میں ملاحظہ ہو۔ جو درج ذیل ہے:-

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔ قال کنا جلوسًا عند النبی فانزلت علیہ سورۃ الجمعۃ و اٰخرین منہم لما یلحقوا بھم قیل من ھم یا رسول اللہ فلم یراجعہ حتیٰ سأل ثلاثًا و فینا سلمان الفارسی و وضع رسول اللہ یدہ علیٰ سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال او رجل من ھؤلاء۔

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ ہم رسول خداؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ سورہ جمعہ نازل ہوئی۔ جب آیت و اٰخرین منہم لما یلحقوا بھم آئی۔ تو آپ سے پوچھا گیا۔ منہم سے کون لوگ مراد ہیں۔ (پچھلی آیت کو واؤ کا عطف ڈال کر یہ آیت یوں بنتی ہے۔ وھو الذی بعث فی الاٰخرین رسولاً منہم۔ وہی ہے جو بھیجیگا پچھلوں میں سے ایک رسول انہی میں سے۔ ناقل) آپؐ نے اس شخص کو کچھ جواب نہ دیا۔ حتیٰ کہ اس نے تین دفعہ پوچھا۔ اور اس مجلس میں سلمان فارسی بھی موجود تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان پر دستِ مبارک رکھ کر فرمایا۔ اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا۔ تو یہ لوگ یا ان میں سے کوئی شخص اسے ضرور حاصل کریگا۔

سو اس حدیث کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو خاتم الخلفاء ہیں۔ وہ قریشی بھی نہیں ہیں۔ بلکہ ابنائے فارس میں سے ہیں۔ اس حدیث کا لفظ رجل اور رجال بھی قابل غور ہے۔ کہ اس خاندان کے بہت سے افراد خدمتِ اسلام میں حصہ لیں گے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وجود بھی اسی حدیث کی تصدیق کرتا ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب جو دن رات خدمتِ اسلام میں مصروف ہیں۔ اسی حدیث کی تصدیق کر رہے ہیں۔ اور حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے سب صاحبزادے جو وقفِ زندگی ہیں۔ اسی حدیث کے مصداق ہیں۔ اب قریش کے لئے بھی ایک ہی رستہ کھلا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کے لئے شرط تھی۔ کہ اگر وہ روحانی اور دنیاوی ترقی چاہتے ہیں۔ تو وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول فرمالیں۔ اسی طرح قریش کے لئے بھی یہی شرط ہے۔ کہ وہ حضرت خاتم الخلفاء کی بیعت کر کے روحانی مدارج حاصل کریں۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی نورالدین صاحب رضؓ جو قریشی تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی غلامی کے نتیجہ میں سب روحانی مدارج طے فرمائے اور آپ کو خلیفۃ المسیح اول کا مقام حاصل ہوا۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان ابنائے فارس کے ذریعہ دینِ اسلام کی فوقیت دوسرے دینوں پر ثابت کر دے۔ اور تمام دنیا کو ابنائے فارس کے ذریعہ اسلام کی طرف رہبری فرمائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ربوہ میں

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام ربوہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر منعقد ہوگا (انشاء اللہ) احباب کثرت سے شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست دعا

بندہ کا لڑکا عزیزم مرزا محمود احمدؐ بعارضہ نمونیہ سخت علیل ہے۔ احباب درد دل سے دعائے صحت فرمائیں۔

(مرزا عبد السمیع اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہائی سکول چنیوٹ)

اناجیل میں اختلافات

(از مرزا محمد لطیف صاحب اکبر متعلم جامعہ احمدیہ)

عیسائیت کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے۔ کہ عیسائیت عالمگیر مذہب ہے۔ اور حضرت مسیحؑ انسانوں کی خاطر صلیب پر مصلوب ہوئے تھے۔ اب اس دنیا میں کوئی انسان بھی آپؑ پر ایمان لائے بغیر نجات یافتہ نہیں ہو سکتا۔ اسی سلسلہ میں آپ کی الہامی کتاب انجیل کو پیش کیا جاتا ہے۔ مگر جب اناجیل کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں تو بہت سا رتضاد پایا جاتا ہے۔ ایک معقول انسان بھی جب کوئی کتاب لکھتا ہے۔ تو وہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں لکھتا۔ کہ ایک جگہ وہ کچھ لکھے۔ مگر دوسری جگہ کچھ اور لکھ دے۔ مگر جب میں نے انجیل کا مطالعہ کیا تو مجھے ان میں اتنے اختلافات نظر آتے ہیں کہ میں یہ باور بھی نہیں کر سکتا۔ کہ کوئی سلیم الفطرت انسان اس کتاب کو الہامی کتاب تسلیم کرے۔ ان اختلافات میں سے چند ایک کا ذکر کرتا ہوں۔

(۱) آپؑ کی پیدائش کے متعلق اختلاف (۲) آپؑ کے نسب نامہ کے متعلق اختلافات (۳) آپ کے وطن کے بارے میں اختلافات (۴) آپؑ کے بپتسمہ پانے کے متعلق اختلافات۔ (۵) اور آپؑ کے مصلوب ہونے اور آسمان پر جانے کے متعلق اختلافات۔

(۱) آپ کی پیدائش کے متعلق لوقا باب ۱ آیت ۳۲ میں لکھا ہے

"دیکھ تو حاملہ ہو گی۔ اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اس کا نام یسوع رکھنا" اور یوحنا باب ۱ آیت ۱ میں لکھا ہے۔ "ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ اور سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔"

اب ان دونوں حوالوں سے قارئین کرام اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ ایک طرف تو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ عام انسانوں میں سے ہو گا۔ اور دوسری طرف یوحنا میں لکھا ہے کہ وہ ہمیشہ سے خدا کے ساتھ تھا۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایک معقول انسان جب ایک کتاب لکھتے ہوئے ایسی غلطی نہیں کرتا۔ تو کیا خدا کے سلیم وقدیر ایسی غلطی کر سکتا ہے کہ ایک جگہ کچھ فرمائے اور دوسری جگہ اس کے خلاف۔

(۲) جب آپؑ کے نسب نامہ کو انجیل سے دیکھا جاتا ہے۔ تو اس میں بھی اختلاف نظر آتا ہے۔ متی کے نسب نامہ میں یوسف سے ابراہیم تک ۴۱ اشخاص کے نام ہیں۔ مگر جب لوقا کے نسب نامہ کو دیکھتے ہیں۔ تو اس میں ۵۶ اشخاص کے نام ہیں۔ آخر اس تضاد اور فرق کی کیا وجہ ہے؟ نیز جب ہر دو شجرہ نسب کے ناموں کو پڑھا جاتا ہے۔ تو ان میں بھی بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔

(۳) آپ کے وطن کے بارے میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ یوحنا باب ۴ آیت ۳ : ۴۳ تا ۴۵ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰؑ کا وطن یہودیہ تھا۔ اور اس خیال سے کہ پیغمبر کی عزت اپنے وطن میں نہیں ہوتی اسے چھوڑ کر آپ گلیل چلے گئے۔ جہاں کے لوگوں نے ان کی بہت قدر کی۔ لیکن جب متی باب ۱۳ آیت ۵۴ تا ۵۸ کو دیکھتے ہیں۔ اور وہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کا وطن یہودیہ نہیں بلکہ گلیل تھا۔ جب گلیل میں ان کی قدر نہ ہوئی۔ تو انہوں نے کہا کہ کسی نبی کی قدر اس کے وطن میں نہیں ہوتی۔

اسی طرح جب لوقا باب ۴ آیت ۲۴ اور مرقس کو پڑھتے ہیں۔ تو وہاں سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیحؑ کا وطن یہودیہ نہیں بلکہ گلیل تھا۔ اب عیسائی حضرات! ذرا ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ الہامی کتاب اور اتنا تضاد۔

۴۔ آپؑ کے بپتسمہ پانے کے بارے میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ متی باب ۳ آیت ۱۳ تا ۱۷ میں لکھا ہوا موجود ہے۔ کہ مسیح نے یوحنا سے بپتسمہ پایا۔ اور بپتسمہ پاتے ہی وہ اسی وقت یا اسی دن اس کے پاس سے چلا گیا۔ لیکن یوحنا میں بپتسمہ کا ذکر ہی نہیں۔ اور مسیح کی یوحنا سے ملاقات دو دن تک بتائی گئی ہے۔

اب پادری حضرات غور فرمائیں۔ کہ کیا متی ٹھیک لکھتا ہے یا یوحنا۔ مگر جب آپ کے اعتقادات کے مطابق یہ الہامی کتاب ہے۔ تو پھر آپ کو کیا حق ہے کہ آپ اپنی طرف سے من گھڑت جواب دیں۔ بلکہ آپ کو یہ امر تسلیم کرنا پڑے گا کہ اناجیل خدا کا کلام نہیں۔ یا یہ کہ بعد میں انسانی دست برد نے اس کو بالکل بدل ڈالا ہے۔

(۵) اب آپ لیجئے صلیب کا واقعہ جس پر کہ عیسائیت کے محل کا دارومدار ہے۔ اور جس کی وجہ سے عیسائی حضرات اپنے آپ کو نجات دہندہ قرار دیتے ہیں۔ جب یوحنا باب ۱۳ کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے آخری کھانا عید سے ایک روز پہلے کھایا تھا اور عید کے روز وفات پائی۔ لیکن متی۔ مرقس۔ لوقا سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح نے آخری کھانا عید کی شام کو کھایا تھا۔ اور عید کے دوسرے دن وفات پائی۔

اسی ضمن میں یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ اب آسمان پر جانے کا معاملہ ہے۔ تو لوقا باب ۲۴ آیت ۲۱ و ۲۹ - ۳۶ - ۱۳ اور ۵۱ میں لکھا ہوا ہے کہ جس روز مسیح جی اٹھے تھے۔ اسی دن یا پہلی رات جو آئی تھی اس میں آسمان پر چلے گئے۔ لیکن یہی لوقا اعمال باب ۱ آیت ۳ میں لکھتے ہیں کہ وہ جی اٹھنے کے چالیس دن بعد آسمان پر چلے گئے تھے۔

اب اس سے اندازہ لگائیں۔ کہ ایک ہی شخص لکھنے والا ایک جگہ کچھ لکھتا ہے اور دوسری جگہ کچھ۔ ایسے پر اعتبار کریں۔ اس کے علاوہ اور بہت سے اختلافات ہیں یہ تو چند ایک نمونہ کے طور پر پیش خدمت ہیں۔

آپ غور فرمائیں کہ وہ نبی جس کی پیدائش۔ نسب نامہ وطن۔ بپتسمہ پانے اور صلیب کے واقعہ اور آسمان پر چلے جانا۔ ان سب باتوں میں اتنا اختلاف پایا جاتا ہو۔ اور یہ نہیں کہ اس کے بعد اس کے کسی متبع نے غلطی سے لکھ دیا ہو۔ بلکہ الہامی کتاب میں اختلاف پایا جاتا ہو۔ تو پھر کیا کوئی معقول وسلیم الفطرت انسان جرأت کر سکتا ہے کہ اس مذہب کو قبول کرے۔

عورت کی امامت

عورت کی امامت کے متعلق فقہاء کا اختلاف ہے۔ چنانچہ شرح وقایہ میں اسبارہ میں بحث کی گئی ہے اور مولانا عبد الحی صاحب فرنگی محل نے حاشیہ میں احادیث کے حوالہ سے عورت کی امامت کو جائز قرار دیا ہے۔ نصب الرایہ میں بھی اس مسئلہ پر کافی بحث ہے۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلعم کی ازواج مطہرات حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ اور دیگر معزز خواتین امامت کرواتی رہی ہیں۔ اور امامت عورت کے مسئلہ کو جائز قرار دیا گیا ہے۔

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھا امت نسوۃ فی المکتوبۃ۔ کہ انہوں نے فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرائی۔ اور درمیان میں کھڑی ہوئیں۔ یعنی مردوں کی طرح آگے ہو کر امامت نہ کرائی۔ بلکہ عورتوں کی صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ (صفحہ ۳۰)

۲۔ اسی طرح حضرت عائشہؓ سے مروی ہے۔ کہ وہ آذان اور اقامت کہتی تھیں۔ اور امامت کراتی تھیں اور صف کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں (اخرجہ الحاکم فی المستدرک) نیز اس کا ذکر عبد الرزاق نے اپنی تصنیف میں اور امام دارقطنی اور امام بیہقی نے اپنی اپنی سُنن میں کیا ہے۔ اسی طرح ابن ابی نے اس کا ذکر اپنی تصنیف میں کیا ہے۔

۳۔ پھر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کرائی۔ اور درمیان میں کھڑی ہوئیں۔ (امام شافعی فی مسند)

۴۔ ابن ابی شیبہ میں ام الحسن سے روایت ہے۔ انھا رأت ام سلمۃ زوج النبی صلعم تؤم النساء متقوم لعھن فی صفھن۔ کہ اس نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا۔ جو کہ آنحضرت صلعم کی زوجہ محترمہ تھیں۔ وہ عورتوں کی امامت کراتی تھیں۔ اور صف میں بطور امام کھڑی ہوتی تھیں۔

(۵) پھر ام ورقہ بنت نوفل رضہ سے روایت ہے۔ کہ جنگ بدر کے موقعہ پر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا۔ کہ لڑائی میں مجھے بھی شمولیت کی اجازت دیں۔ تاکہ میں بیماروں کی تیمارداری میں حصہ لوں شاید مجھے بھی شہادت نصیب ہو جائے۔ آنحضرت نے فرمایا اپنے گھر میں ٹھہری رہو۔ اللہ تعالیٰ تجھے شہادت عطا کرے گا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت ام ورقہ کو اسی لئے شہیدہ کہا جاتا ہے۔ وہ قرآن کریم پڑھی ہوئی تھیں انہوں نے آنحضرت صلعم سے اجازت چاہی۔ کہ اپنے گھر کے لوگوں کے لئے مؤذن مقرر کر لیتی ...... دوسری روایت میں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دی تھی (ایک بوڑھا آدمی آذان کہتا تھا) وامرھا تؤم اصل دارھا۔ کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کرائے۔ (نصب الرایۃ لاحادیث الھدایۃ صفحہ ۳۱)

مندرجہ بیان سے ثابت ہے۔ کہ حضرت عائشہؓ حضرت ام سلمہؓ اور ام ورقہ بنت نوفل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں امامت کراتی تھیں۔ اور ام ورقہ کو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کرائے۔ اور ان شواہد سے عورت کی امامت کا جواز ثابت ہے

(نائب ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ضلع جھنگ)۔

درخواست دعا

خاکسار کی خالہ محترمہ اہلیہ ستار محمد خان آف دوالمیال راولپنڈی میں سخت بیمار ہیں۔ سب احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز)

فالتو روپیہ کو کیسے محفوظ کیا جاسکتا ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت جو مختلف اوقات میں حضور کی طرف سے آتی رہی ہیں۔ صدر انجمن نے ذیل کے طریق پر احباب جماعت کے فالتو روپیہ کو محفوظ کرنے کے لئے ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک ذریعہ ایسا بھی ہے جس سے نہ صرف یہ کہ روپیہ محفوظ رہے۔ بلکہ ہر سال کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے۔

۱۔ ایک طریق یہ ہے کہ صدر انجمن نے دفتر محاسب میں خزانہ پرائیویٹ کے ساتھ "صیغہ امانت" قائم کیا ہوا ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی شخص چاہے۔ اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔

۲۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ صیغہ امانت دفتر محاسب میں ہر شخص اپنی رقم غیر تابع مرضی رکھوا سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بطور امانت رقم رکھوانے والا رقم رکھواتے وقت بہ تحریر لکھ کر دیتا ہے کہ وہ یہ رقم کم از کم ایک ماہ کے نوٹس پر ہی برآمد کرائے گا۔ غیر تابع مرضی رقم جمع کروانے سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ بعض وقت انسان اپنے روپیہ کو جب چاہے۔ اسی وقت نے سکے۔ تو اسے غیر ضروری امور پر بھی خرچ کر لیتا ہے۔ لیکن غیر تابع مرضی روپیہ رکھوانے سے چونکہ روپیہ حاصل کرنے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دینا ہوتا ہے اس عرصہ میں رقم برآمد کرنے والا سوچ سکتا ہے کہ رقم کا مصرف ضروری ہے یا غیر ضروری اگر غیر ضروری ہو تو وہ رقم برآمد نہیں کروتا نیز غیر تابع مرضی جمع کرائی ہوئی رقم پر زکوٰۃ بھی عائد نہیں ہوتی

۳۔ تیسرا طریق یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لے کر اسکے عوض مناسب جائداد رہن لی جاتی ہے اور جو کرایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیدیا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے۔ اس طریق سے روپیہ بھی محفوظ رہتا ہے۔ اور اسپر سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائے گی۔ اور اگر کسی اشد ضرورت کے ماتحت واپس کی جائے۔ تو جائیداد مرہونہ کا کوئی کرایہ یا زر ٹھیکہ ادا نہیں کیا جائے گا۔ جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس نہیں ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بر جب شرط ۴ کے دیا جانا ضروری ہوگا جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا۔

۲۔ رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ رہن کی جائے گی۔ جس کی قیمت زر رہن سے دوچند ہو۔ یا اتنی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دوچند روپیہ ادا کیا جاچکا ہو۔

۳۔ رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں ہی رہنے دیا جائے تو دو ہزار کی جائداد پر پچاس روپے سالانہ کرایہ یا زر ٹھیکہ ادا ہوگا۔ اور ایسی جائداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر رہن رکھی جائے گی۔

(۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کو مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہوگا۔

(الف) ایک ہزار تک کی رقم کے لئے ایک ماہ کا نوٹس

(ب) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کے لئے دو ماہ کا نوٹس

(ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس

(۵) زر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے گا۔

(نظارت بیت المال)

قابل توجہ موصی صاحبان!

ذیل کے موصی صاحبان کی وصایا مجلس کارپرداز نے منظور کر دی ہیں۔ اور ان کے سرٹیفکٹ بھی تیار ہوچکے ہیں مگر ان کے موجودہ ایڈریس معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ان سے کسی قسم کی خط و کتابت نہیں ہوسکتی۔ ان موصی صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ کرم جلد سے جلد اپنے ڈاک کے پتوں سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے ساتھ مناسب خط و کتابت کرکے ان کی منظوری وصیت کے سرٹیفکٹ ان کو بھیجے جائیں۔

۱۔ موصیہ ع ۸۰۴۲ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ رحمت علی صاحب ساکن بیری ضلع گورداسپور
۲۔ موصیہ ع ۸۱۲۴ بیگم بی بی صاحبہ بیوہ سردار خان صاحب مرحوم ساکن قادیان
۳۔ " ع ۸۱۳۰ حسین بی بی صاحبہ " مستری چراغ دین صاحب " دار الرحمت قادیان
۴۔ " ع ۹۷۰۹ عشرت بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد سلیمان صاحب " موضع جالندھر
۵۔ " ع ۹۹۱۸ سردار بیگم " محمد فضل کریم صاحب " محلہ غلام نبی ضلع گورداسپور
۶۔ " ع ۹۹۴۲ جیبہ بیگم صاحبہ بیوہ مستری عبد العزیز صاحب دار البرکات قادیان

(سیکرٹری دفتر وصیت ربوہ ضلع جھنگ)

بخدمت امراء صدر و خطیب صاحبان

تمام جماعت ہائے احمدیہ کے امراء۔ صدر و خطیب و امام الصلوٰۃ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ حضور کا خطبہ جمعہ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء متعلق تحریک چندہ حفاظت مرکز ہر ماہ ہر جماعت میں کم از کم ایک بار سنایا جائے۔ نظارت بیت المال ہر ماہ یہ خطبہ مطبوعہ تمام جماعتوں کو ارسال کرتی ہے۔ لہٰذا آپ صاحبان کا فرض ہے کہ حضور کے متذکرہ بالا ارشاد پر باقاعدہ عمل فرمائیں۔ امید ہے۔ آپ اس کی تعمیل فرماکر عند اللہ ماجور ہوں گے

جزاکم اللہ احسن الجزاء (نظارت بیت المال)

برطانوی آبادیات پر اقوام متحدہ کا کنٹرول رکھنے کی تجویز

برطانیہ سخت مخالفت کریگا

لندن ۵ دسمبر۔ اقوام متحدہ کو ایک عظیم تر لیتی جماعت بنانے کی کوشش ایک ایسا طریق کار ہے۔ جس کا منشور اقوام متحدہ تیار کرتے وقت کبھی خیال بھی نہیں تھا۔ اس کوشش کے خلاف برطانیہ فرانس بلجیم کی حمایت مجتمع کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اس کوشش میں یقیناً کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ "اخبار" سنڈے ٹائمز" کے نامہ نگار نے اس موضوع پر کہ برطانوی نوآبادیات پر اقوام متحدہ کا کنٹرول قائم ہونے کی تجویز کے خلاف سخت رویہ اختیار کرے گا۔ بحث کرتے ہوئے مذکورہ بالا تبصرہ کیا ہے۔

اخبار "سنڈے ایکسپریس" نے زیادہ سخت طریقہ اختیار کیا ہے۔ اس نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ برطانیہ کو اقوام متحدہ سے الگ ہو جانا چاہیئے۔ تحریر کیا ہے کہ امن اور ترقی کے لئے دنیا کے ملکوں کی یونین سب سے اعلیٰ مطمح نظر ہے۔ لیکن انسانوں کی موجودہ دماغی حالت کے پیش نظر اقوام متحدہ ایک خطرناک ادارہ بن گئی ہے۔ جب مصری روسی اور میکسیکو کے باشندے یہ دعویٰ کرنے لگیں کہ وہ ہم سے زیادہ عاقلانہ طور پر انسانی زندگی کی تشکیل کر سکتے ہیں تو واقعی ہم ایک قابل رحم صورت حال میں پھنس گئے ہیں۔ (داستار)

وشنسکی نے سفر منسوخ کر دیا

لندن ۵ دسمبر۔ روس کے وشنسکی نے اچانک اپنا سفر منسوخ کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے لیک سکس میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ چند روز قبل روسی وزیر خارجہ نے "ماری تھلیا" سے واپس جانے کے انتظامات کرنے کے ارادہ کا اظہار کیا تھا۔ اور برطانیہ کے بکبکر مکنبل نے ان کی جانب سے ان کی درخواست پر مداخلت کر کے ان کے سفر کے انتظامات کرائے تھے۔ اس تنسیخ کی سرکاری طور پر یہ وجہ بیان کی گئی ہے کہ روسی وفد میں ان کے نائب جیکب ملک علیل ہیں۔ لیکن یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سامنے تمام بڑے بڑے مسائل طے ہو چکے ہیں اور اس معمولی سی وجہ کی بناء پر ان کا وہاں رکنا ضروری نہیں تھا

بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ بلقان کے متعلق ہمتی مذاکرات یا آسٹریا کی معاہدہ کے مذاکرات شروع ہو گئے۔ جس میں وشنسکی کی موجودگی ضروری ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی قطعی بات معلوم نہ ہو سکی ہے۔ (داستار)

۲۵ پونڈ میں سیکنڈ ہینڈ طیارہ

لندن ۵ دسمبر۔ اب برطانیہ میں پرانے طیارے ۲۵ پونڈ کی کم قیمت تک میں خریدے جا سکتے ہیں اگرچہ انہیں پرواز کا سرٹیفکیٹ ملنے سے قبل ان میں اکثر مشینوں کو درست کرنے کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن دوسرے طیارے جو کچھ زیادہ قیمت کے ہیں فوراً ہی اڑائے جا سکتے ہیں۔ یہ طیارے جنگی مقاصد کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ سپلائی کی وزارت اب انہیں فروخت کر رہی ہے۔ وہ اب تک ۱۹۴۵ء کے بعد ۴ ہزار طیارے فروخت کر چکی ہے۔

دوسرے طیاروں کی قیمت حسب ذیل ہے۔ ٹائگر ماتھ ۷۵ سے ۲۷۵ پونڈ تک تین سے چار نشستوں والے پراکٹر ۳۵ پونڈ ۸ نشستوں والے انس ۱۵۰ پونڈ برطانیہ کے بہت سے ہوا بازی کے کلب ان مشینوں کو حاصل ... خرید رہے ہیں۔ (داستار)

انتہائی قیمتی دوا کا تجربہ

لندن ۵ دسمبر۔ ایڈنبرگ کے ہسپتال میں گھنٹیا کی ایک دوا کے تجربہ کے لئے ایک نوجوان شادی شدہ عورت نے اپنی خدمات پیش کی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دنیا کی سب سے زیادہ قیمتی دوا ہے جس کا برطانیہ میں پہلی بار تجربہ کیا جا رہا ہے کہ یہ عورت ۴ سال سے گھنٹیا کے مرض میں مبتلا ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہے اسے بتایا گیا ہے کہ وہ کرسمس تک چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گی لیکن اسے متنبہ کر دیا گیا ہے کہ بہت ممکن ہے کہ یہ علاج بالکل عارضی ثابت ہو۔ ڈاکٹروں نے اسے کہہ دیا ہے کہ وہ حد سے زیادہ امید نہ لگائے کیونکہ علاج کے اچانک رک جانے کے بعد بیماری کے عود کر آنے کا امکان ہے۔ یہ دوا ہالینڈ سے یہاں بھیجی گئی ہے اس وقت امریکہ کے علاوہ صرف ہالینڈ ہی میں یہ دوا تیار کی گئی ہے۔

یہ دوا سور کے غدودوں سے بنائی جاتی ہے لیکن ایک علاج کے لئے جتنی دوا کی ضرورت ہوتی ہے وہ ۵۰ سوروں سے بنائی جاتی ہے۔ (داستار)

شامی عورتوں کی تنظیم

دمشق ۵ دسمبر۔ شام کی ووٹ دہندہ عورتوں نے فیصلہ ہے کہ وہ انتخابات میں اپنی ووٹیں ان امیدواروں کو نہیں دیں گی۔ جن کی بیویاں غیر شامی ہیں۔ شامی عورتوں کی ایک ممتاز لیڈر نے اسٹار کو بتایا کہ شامی عورتیں اپنی تنظیم کریں گی۔ تاکہ اگر انہیں ان کے ان حقوق سے محروم کرنے کی کوئی کوشش کی جائے۔ تو وہ اپنے حقوق کی حفاظت کر سکیں۔ (داستار)

لاہور میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں

لاہور ۴ دسمبر آج گیارہ بجے صبح وائی ایم سی اے ہال میں جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جلسے کی صدارت جناب مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری سینئر ایڈووکیٹ پاکستان فیڈرل کورٹ نے فرمائی۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہونے کی وجہ سے باہر کھڑے ہونے والے احباب تک بھی آواز بخوبی پہنچ رہی تھی

جلسہ میں جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لاء۔ جناب شیخ محمد انوری صاحب ایڈووکیٹ۔ جناب ڈاکٹر اے۔ ای میڈن صاحب۔ جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بصیرت افروز تقاریر فرمائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے اسلام کی اس خصوصیت پر زور دیا کہ وہ دنیا کے تمام مذاہب کے بانیوں کو راست باز قرار دیتا ہے اور خطہ زمین کے ہر حصے میں آسمانی مصلحین کی بعثت کو تسلیم کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا ضرورت ہے کہ ہم اپنے اندر رواداری اور وسیع النظری کا مادہ پیدا کریں۔ اور عملی طور پر سچے مسلمان بن جائیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہی عالمگیر اخوت و محبت کی ایک ایسی برادری پیدا ہو سکتی ہے جو دنیا کے امن کی ضامن بن سکے۔

بالآخر پروفیسر سلطان محمود صاحب شاہد ایم ایس سی سیکرٹری جلسہ نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ (نامہ نگار)

(۲) حیدر آباد (سندھ) ۲۷ نومبر آج ایک پبلک جلسہ "سیرۃ النبیؐ" تھیوسافیکل ہال میں منعقد کیا گیا۔ صدارت جناب ایم اے حافظ ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کی۔ کارروائی قریباً پانچ گھنٹہ تک رہی جس میں مندرجہ ذیل حضرات نے تقریریں کیں۔ سامعین نے نہایت دلچسپی سے تقریریں سنیں۔

(۱) ماسٹر رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ (۲) محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح ریڈر ہیڈ ماسٹر آف سندھ انگلش (۳) لالہ ہری نند صاحب پرنسپل ... ستسنگیت حیدر آباد سندھ (۴) نور محمد صاحب پوسٹ ماسٹر (۵) ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا (۶) کیپٹن شاہنواز صاحب (۷) سید علی اکبر صاحب ایم۔ اے پروفیسر جامعہ عربیہ۔ آخر میں جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا نے انچارج صاحب تھیوسافیکل ہال جناب صدر صاحب و تمام مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے ہمارے جلسہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔

خاکسار عبدالغفار سیکرٹری امور عامہ فوٹو اسپیڈ کمپنی حیدر آباد سندھ

(۳) چک نمبر ۹۸ شمالی ۲۷ نومبر رات کو بوقت ۸ بجے جلسہ سیرۃ نبوی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ صدر جلسہ مکرمی عبدالسلام صاحب اختر نائب ناظر تعلیم و تربیت تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے سیرت نبویؐ اور سیرت بانیان مذاہب کے جلسوں کی اہمیت اور ضرورت بیان کی۔ بعد میں اختر صاحب نے تقریر کی۔ ازاں بعد مولوی شمس الدین صاحب نے ایک تقریر فرمائی جو نہایت ہی مقبول ہوئی۔ حاضری کافی تھی۔ غیر احمدی کثرت سے شامل ہوئے تھے۔ جلسہ قریباً ۱۰ بجے دعا پر ختم ہوا۔ خاکسار ملک غلام نبی امیر جماعت چک ۹۸ سرگودھا

چینی قوم پرستوں کا تلیسرا مرکز

ہانگ کانگ ۵ دسمبر۔ یہاں کے قوم پرست حلقوں کا بیان ہے کہ کمیونسٹوں کے ایک ماہ قبل صوبہ کانگسی پر حملہ کے بعد صوبائی حکومت تیسری بار اپنا صدر مقام منتقل کر رہی ہے۔ اب یہ حکومت جزیرہ ھیان میں منتقل ہو رہی ہے۔ (داستار)

— لاہور ۵ دسمبر۔ وزارت صحت لندن کی چیف نرسنگ ایڈوائزر ڈیم کیتھرائن واٹ نے برطانوی قونصل مسٹر البکنز راک سمتھ کے ساتھ مغربی پنجاب کے ہیلتھ سکول کا معائنہ کیا۔ ہیلتھ وزیٹرز کی تربیت کے لئے پاکستان بھر میں یہ ادارہ ہے۔ مسز آئی کے شاہ پرنسپل اور سٹاف کے اراکین نے استقبال کیا اور تمام سکول ہیلتھ سنٹر اور ملحقہ نرسری سکول دکھایا۔

بقیہ صفحہ ۳

تو پھر بھی ہم مان لیں گے۔ کہ آپ نے اپنی عمر کا مکرم آلات کام کر ڈالا۔

احمدیت اور اس کے واجب الاحترام راہ نماؤں کے خلاف اشتعال انگیزیاں کرنا ہی آپ اپنا تبلیغی کارنامہ سمجھتے ہیں۔ سو اس کا بھی الٹا ہی اثر ہوتا ہے۔ جتنی آپ حق کے خلاف غلط فہمیاں نئے نئے اسلوب کلام سے پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اتنی ہی احمدیت ترقی کرتی ہے۔ کیا یہ درست نہیں ہے؟ اپنی تاریخ کے آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ فرمایئے۔ ہم سے کیا کہتے ہو آپ کے پلے ہی کیا ہے۔ جو آپ سے کوئی ڈرے۔ احمدی صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔